



سوال

(135) بے لباس یا نجس کپڑوں میں نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بے لباس یا نجس کپڑوں میں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا سوال دو حصوں پر مشتمل ہے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ اگر استطاعت ہو تو انسان کو نماز میں مکمل لباس پہننا چاہیے، یا کم از کم ستر کو ڈھانپنے والا لباس ضرور ہونا چاہئے، اور یاد رہے کہ مرد کا ستر ناف سے گھٹنوں تک جبکہ عورت کا ستر پورا جسم ہے۔

کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :-

یا بنی آدم خذوا زینتکم عند کل منجد

اے بنی آدم! سجدہ کرتے ہوئے اپنی زیب و زینت کو لازم پہن لو۔

اور اہل علم کا اس امر پر اتفاق ہے کہ اگر کوئی شخص استطاعت کے باوجود بے لباس ہو کر نماز ادا کرتا ہے تو اس کی نماز باطل ہے۔

دوسری بات یہ کہ صحت نماز کے لئے طہارت شرط ہے، مسلمانوں کو یہ ضرور معلوم ہونا چاہیے کہ حدیث اصغر اور اکبر سے طہارت و پاکیزگی اختیار کرنا واجب ہے، اور نماز صحیح ہونے کے لیے شرط ہے اور یہ کہ جس نے بھی بغیر وضوء جان بوجھ کر یا بھول کر نماز ادا کی تو اس کی نماز باطل ہے، اسے وہ نماز دوبارہ ادا کرنا ہوگی، پھر اگر وہ عمداً ایسا کرتا ہے تو وہ کبیرہ گناہ اور عظیم معصیت کا مرتکب ٹھہرے گا۔

چنانچہ بغیر طہارت نماز ادا کرنے والے کو توبہ و استغفار کرنا چاہیے، اور وہ یہ عزم اور پختہ ارادہ کرے کہ آئندہ ایسا نہیں کرے گا، پھر وہ بغیر وضوء ادا کردہ نماز کو دوبارہ ادا کرے، اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرنے والا ہے۔



ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص